



سوال

(80) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کونسا درود و سلام پڑھا جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لہذا ضلع سیالکوٹ سے محمد افضل صرام لکھتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کون سا درود و سلام پڑھا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنا چاہیے، ہمیشہ پڑھنا چاہیے۔ لیکن مسنون درود و سلام پڑھنے کا اہتمام ہونا چاہیے۔ خود ساختہ درود و سلام کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے سے متعلقہ آیت کا نزول ہوا کہ ایمان دارو! تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا کرو۔ تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ پر سلام پڑھنا تو سیکھ لیا، لیکن درود کیسے پڑھا کریں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو درود ابراہیمی پڑھنے کی تلقین فرمائی جو نماز میں التحیات پڑھنے کے بعد ادا کیا جاتا ہے۔ (صحیح بخاری: 3370)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم التحیات میں یہ کہتے: ”السلام علیک ایہا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ“ یعنی آپ پر اس انداز سے سلام پڑھتے تھے جس کے متعلق انہوں نے عرض کیا تھا کہ ہم نے سلام پڑھنا تو سیکھ لیا ہے۔

اس سلسلہ میں ہماری گزارش ہے کہ مسنون درود و سلام پڑھنے کا اہتمام کیا جائے اور لوگوں کو بھی مسنون طریقہ سے درود و سلام پڑھنے کی دعوت دی جائے لیکن دعوت دین کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے الجھاؤ کی صورت نہ پیدا کی جائے، اس سے نفرتیں جنم لیتی ہیں جو ایک داعی کے لئے مشکلات پیدا کرتی ہیں۔

ہذا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

